106481-نماز ادا کرنے کے باوجود زكاۃ اور روزے کی ادائیگی نہ کرنے یا پھر حج کی ادائیگی کر کے نماز کی ادائیگی نہ کرنے والے شخص کا حکم

سوال

میں نے آپ کے کچھ جوابات میں پڑھا ہے کہ اگر کوئی شخص روزے رکھے لیکن نماز ادائیگی نہ کرتا ہو تو اس کے روزے جائز نہیں، یا پھر جو نماز تو ادا کرے لیکن روزے نہ رکھے تو اس کی نماز کا کوئی فائدہ نہیں.
جو شخص نماز ادا کرتا ہو لیکن روزے نہ رکھے تو کیا اس کی نماز جائز ہو گی ؟
اور اگر کوئی شخص زكاۃ ادا نہ کرتا ہو تو کیا اس کی نماز جائز ہو گی ؟ اور اگر کوئی شخص حج کرے لیکن نماز کی ادائیگی نہیں کرتا تو کیا اس کا حج جائز ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

"جس شخص نے رمضان المبارک کے روزے فرضیت کا انکار کرتے ہوئے روزے نہ رکھے تو وہ کافر ہو جائیگا، اور اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی.

اور جس شخص نے جان بوجھ کر سستی کرتے ہوئے روزے ترک کیے تو صحیح قول کے مطابق وہ کافر نہیں ہو گا، اور اس کی نماز صحیح ہو گی.

اور جس شخص نے فرض کردہ زكاۃ کے فرض ہونے کا انکار کرتے ہوئے زكاۃ ادا کرنا ترک کر دی تو وہ کافر ہے اور اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی، لیکن جس نے عمدا سستی اور بخل کرتے ہوئے زكاۃ ترک کر دی تو وہ کافر نہیں ہو گا اور اس کی نماز صحیح ہو گی.

اور اسی طرح اگر کوئی شخص حج کی فرضیت کا انکار کرتے ہوئے حج کی ادائیگی ترک کر دے تو وہ کافر ہو گا، لیکن جس نے استطاعت ہونے کے باوجود حج نہ کیا تو وہ کافر نہیں ہو گا اور اس کی نماز صحیح ہو گی.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفي.

الشيخ عبد الله بن قعود.

فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (١٠/١٤٣-١٤٤).

اور جس شخص نے بھی نماز ترک کی اور نماز کی ادائیگی نہ کی تو اہل علم کے صحیح قول کے مطابق وہ مرتد اور کافر ہے، اس کی کوئی عبادت بھی صحیح نہیں ہو گی.

آپ مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (5208) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.